احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 10 فروری 2014ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 10 فروری 2014ء 9 ربیع الثانی 1435 ہجری 10 تبلیغ 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 33

مجسم سچائی

ایک ہندوستانی لیڈر مسز اینی بیسنٹ صدر تھیوسوفیکل سوسائٹی (1847ء-1937ء) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں لکھتی ہیں۔

’’ایک ذات جو مجسم سچائی ہے اس کے اشرف ہونے میں کیا شک ہے۔ایسا ہی شخص مستحق ہوتا ہے کہ پیغام حق کا حامل بنے۔‘‘ (برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ 25)

مدراس کے ممتاز ہندو لیڈر سی پی رام سوامی رسول اللہ ﷺ کو یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

’’ان کی سچائی کی پیاس کو سوائے وحی الٰہی کے اور کوئی چیز نہ بجھا سکی۔‘‘

(بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ :31)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں اس جگہ کچھ گزشتہ قصوں کو بیان نہیں کرتا بلکہ میں وہی باتیں کرتا ہوں جن کا مجھے ذاتی علم ہے میں نے قرآن شریف میں ایک زبردست طاقت پائی ہے۔میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ایک عجیب خاصیت دیکھی ہے جو کسی مذہب میں وہ خاصیت اور طاقت نہیں اور وہ یہ کہ سچا پیرو اس کا مقامات ولایت تک پہنچ جاتا ہے۔خدا اس کو نہ صرف اپنے قول سے مشرف کرتا ہے بلکہ اپنے فعل سے اس کو دکھلاتا ہے کہ میں وہی خدا ہوں جس نے زمین و آسمان پیدا کیا تب اس کا ایمان بلندی میں دور دور کے ستاروں سے بھی آگے گزر جاتا ہے۔چنانچہ میں اس امر میں صاحبِ مشاہدہ ہوں خدا مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے اور ایک لاکھ سے بھی زیادہ میرے ہاتھ پر اس نے نشان دکھلائے ہیں۔سو اگرچہ میں دنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور ان کی کتابوں کا بھی ادب کرتا ہوں مگر زندہ دین صرف (......) کو ہی مانتا ہوں کیونکہ اس کے ذریعہ سے میرے پر خدا ظاہر ہوا۔(۔) میرے نزدیک مذہب وہی ہے جو زندہ مذہب ہو۔اور زندہ اور تازہ قدرتوں کے نظارہ سے خدا کو دکھلاوے ورنہ صرف دعوئے صحت مذہب ہیچ اور بلا دلیل ہے۔

جیسا کہ ہم مفصل طور پر اس مضمون میں لکھ چکے ہیں یہ بات یقینی اور قطعی ہے کہ پوری پوری ہدایت اور کامل یقین حاصل کرنے کے لئے الہامی کتاب کی ضرورت ہے کیونکہ جس معرفت تامہ کے ذریعہ سے مرتبہ عالیہ تک اپنی نجات کے لئے ہر ایک انسان کو پہنچنا ضروری ہے وہ معرفت تامہ محض عقل کے ذریعہ سے ہرگز حاصل نہیں ہو سکتی۔اور ہم اس مضمون میں مفصل بیان کر چکے ہیں کہ نجات محبت تامہ پر موقوف ہے کیونکہ محبت ہی ایک ایسی چیز ہے کہ جو تمام مجازی تعلقات کو کالعدم کر کے سب کے قائم مقام خدا کو کر دیتی ہے۔انسان کسی کے لئے اپنی جان نہیں دیتا۔کسی کے لئے دکھ نہیں اٹھاتا۔کسی کے لئے تلخ زندگی اختیار نہیں کرتا مگر جس سے محبت ہے اس کے لئے مرنا بھی اپنے لئے ایک زندگی دیکھتا ہے۔پس جب کہ خدا تعالیٰ سے انسان کا تعلق اس قدر بڑھ جاتا ہے کہ کمال محبت کی وجہ سے اس کی راہ میں موت کو بھی اپنی راحت سمجھتا ہے اور اس کی طرف دل ایسا کھینچا جاتا ہے کہ ان اغراض سے اس کو یاد نہیں کرتا کہ وہ بہشت میں اس کو داخل کرے گا یا دوزخ سے اس کو نجات دے گا بلکہ ایک نا معلوم کشش اس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور وہ خود سمجھ نہیں سکتا کہ وہ کشش کیوں ہے؟ اور کیا چیز ہے؟ اور اس محبت کے لئے محبوب کی معرفت اس قدر ضروری ہے کہ اس کے وہ محاسن اور وہ خوبیاں جو موجب عشق اور محبت ہوتے ہیں معلوم ہو جائیں جیسا کہ ایک عاشق جو ایک معشوق کی محبت میں گرفتار ہے وہ جوش محبت پیدا ہونے کے لئے صرف اس بات کا محتاج ہے کہ معشوق کی خوبصورتی پر اس کو اطلاع ہو جائے اور اس کے دلکش نقش و نگار پر اس کی نظر پڑ جائے۔ (چشمۂ معرفت۔روحانی خزائن جلد 23 ص 428،429)

ہفتہ وقف جدید

امراء ئے کرام صدر صاحبان،سیکرٹریان مال و وقف جدید سے گزارش ہے کہ مورخہ 14 تا 21 فروری 2014ء ہفتہ وقف جدید منایا جا رہا ہے۔

حضرت فضل عمر بانی تحریک وقف جدید فرماتے ہیں۔

’’احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں۔‘‘

☆ اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت میں وقف جدید کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے تمام جماعتوں کو ہفتہ وقف جدید برائے مساعی خاص وقف جدید اہتمام کرنے کی درخواست ہے۔

وقف جدید کے چندے حسب ذیل ہیں۔

(1) بالغان (لجنہ۔خدام۔انصار)

(2) دفتر اطفال (اطفال۔ناصرات اور سات سے کم عمر کے بچے/ بچیاں)

3۔امداد مراکز نگر پارکر

وعدوں اور وصولی کے حصول کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ضروری امور مدنظر رہیں۔

☆ اگر آپ نے جماعت کے وعدے تا حال نہیں بھجوائے تو جلد مکمل کر کے بھجوائیں اور وعدوں کے ساتھ وصولی مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

☆ اگر آپ وعدے بھجوا چکے ہیں تو وعدوں پر نظر ثانی کی درخواست ہے۔اچھی طرح چیک کر لیں کہ کوئی فرد جماعت اس الٰہی تحریک میں شامل ہونے سے رہ نہ جائے۔نیز جن احباب کے وعدے ان کی مالی حیثیت سے کم نظر آتے ہیں انہیں حیثیت کے مطابق تحریک کر کے آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا قدم ہر سال آگے بڑھتا ہے۔ ہر سال وعدہ اور وصولی گزشتہ سال کی ادائیگی سے زیادہ ہونی چاہئے۔ جماعت کی یہی روایت ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ

باقی صفحہ 2 پر

تبصرہ

ہفت روزہ بدر قادیان کا

قیام امن نمبر۔ 26 دسمبر 2013ء

صفحات: 92

ہماری زندگی کے قیام اور بقا کے لئے سب سے بنیادی عنصر ''امن'' ہے جو اس ترقی یافتہ دور میں ہر شعبہ اور معاشرہ کے ہر طبقہ سے ختم ہو چکا ہے۔ بے چینی، بدامنی، بے اعتدالی، ناانصافی، عدم تحفظ اور فکر و پریشانی کا ہر طرف راج ہے۔ ان حالات میں جماعت احمدیہ نے امن کا علم بلند کر رکھا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مختلف ممالک کی پارلیمنٹس اور عالمی فورمز پر اپنے خطابات میں امن اور محبت کی زبان بولتے اور دین حق کی پُر امن تعلیمات سے آگاہ کر رہے ہیں۔

ہفت روزہ بدر قادیان نے 26 دسمبر 2013ء کے سالانہ نمبر کو قیام امن کے موضوع سے آراستہ کیا ہے۔ اس خوبصورت اور پُر اثر نمبر میں امن کے حوالے سے دین حق اور جماعت احمدیہ کی تعلیمات اور اسی موضوع کے تحت بہت سی قیمتی معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس نمبر کے لئے اپنے دستخط کے ساتھ خوبصورت رنگین تصویر اور پیغام عطا فرمایا ہے جو اس نمبر کی شان میں اضافے کا باعث ہے۔ حضور انور اپنے پیغام میں فرماتے ہیں (دین حق) نام ہی سلامتی کا ہے۔ وہ امن و آشتی اور مذہبی رواداری کی تعلیم دیتا ہے۔ وہ ہمیں سکھاتا ہے کہ مذہبی پیشواؤں اور عبادت گاہوں کی عزت و تکریم کی جائے اور دوسروں کے مذہبی جذبات کا احترام کیا جائے۔ وہ عدل و انصاف، باہم صلح و صفائی، پیار و محبت کا ماحول قائم کرنے اور ایک دوسرے کے حقوق کے تحفظ کا درس دیتا ہے۔ وہ ہر قسم کے فتنہ و فساد اور بغض و نفرت کی نفی کرتا ہے۔ وہ کسی بھی قسم کی دہشت گردی یا خوف کی فضا پیدا کرنے سے منع کرتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کے اسوۂ حسنہ میں بھی اسی مبارک تعلیم کی جھلک نظر آتی ہے۔

اس سالانہ نمبر کے اداریہ بعنوان ''انسانیت امن کی متلاشی ہے'' میں مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب (جو عملاً بدر کے ایڈیٹر ہیں) لکھتے ہیں۔ ہفت روزہ بدر نے عصری ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ''قیام امن'' کے متعلق اسلام اور بانی اسلام نیز سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی کاوشوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوشش کو مقبول اور نافع الناس بنائے۔ آمین

دنیا میں قیام امن کے متعلق قرآن مجید کی حسین تعلیمات اور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے قیام امن کے متعلق سنہری ارشادات سے باقاعدہ مضامین کا آغاز کیا گیا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آنحضرت ﷺ کی قیمتی نصائح عربی متن کے ساتھ موجود ہیں۔ صلح اور امن کے متعلق شہزادہ امن سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور زریں اصول بہت مفید ہیں اور پانچوں خلفاء سلسلہ کے قیام امن کے لئے زریں ارشادات اس نمبر کی رونق میں اضافہ کر رہے ہیں اور قابل تقلید ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یورپین پارلیمنٹ برسلز بیلجیئم، واشنگٹن ڈی سی Capitol Hill امریکہ، اور خلافت جوبلی امن کانفرنس میں ولولہ انگیز اور بصیرت افروز خطابات اور وطن سے محبت اور وفاداری کے حوالے سے خطاب بھی اس نمبر کے اہم حصوں میں شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی شہرہ آفاق کتاب World Crises and the Pathway to Peace حضور کے ان خطابات پر مشتمل ہے جو حضور انور نے عالمی امن سے متعلق عالمی ایوانوں میں فرمائے۔ اس کتاب کا تعارف بھی شامل اشاعت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2012ء میں کینیڈا اور اسرائیل کے وزراء اعظم اور ایران اور امریکہ کے صدران کو جو خطوط ارسال فرمائے تھے ان کا اردو میں متن اور کیتھولک عیسائیوں کے عالمی مذہبی رہنما جناب پوپ بینیڈکٹ XVI کے نام مکتوب کا انگریزی میں متن اور اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ حضور انور کے دورہ آسٹریلیا 2013ء کے موقع پر میلبورن میں تقریب استقبالیہ میں مختلف سیاسی و سماجی، حکومتی اور سول شعبہ جات اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے مہمانوں کی شرکت بعض مہمانوں کے ایڈریسز اور جماعت احمدیہ کی امن پسندی اور دنیا میں قیام امن کی کوششوں پر خراج تحسین نیز اس موقع پر حضور انور کا پُر معارف خطاب بھی شامل ہے جس میں حضور نے عالمی بدامنی اور فساد کے حالات کا تجزیہ اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں انصاف اور برابری کی سطح پر امن اور مفاہمت کے قیام کے لئے اہم نصائح فرمائی ہیں۔

اس خاص نمبر کو بعض علمی و تحقیقی مضامین سے بھی سجایا گیا ہے جن کے عناوین یہ ہیں۔ دین حق اور امن عالم، دین حق اور سلامتی کا مذہب، رسول اللہ ﷺ امن کے سب سے بڑے پیغامبر، عالمی امن اور دینی تعلیم کے دس سنہری اصول، امن وسلامتی کے قیام کے لئے حضرت مسیح موعود کی لامثال کوششیں، مذہبی دہشت گردی کے اسباب اور اس کے خاتمہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی احسن تجاویز، ترویج سلام اور امن نمبر عالم اور انسانی حقوق کا عالمی منشور۔ اس امن نمبر میں حضور انور کے عالمی قیام امن کے حوالے سے خطابات اور تقاریب کی رنگین تصاویر کی صورت میں جھلکیاں اس نمبر کو چار چاند لگا رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس اہم دستاویز کے نیک نتائج ظاہر فرمائے اور انتظامیہ کو احسن جزاء عطا فرمائے۔ آمین

(ایف۔ شمس)

بقیہ صفحہ 1 وقف جدید

کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کریں گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اول میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

☆ ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں اور ادائیگی کریں یہ ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندی درجات کا موجب ہوگا۔

☆ جن احباب کے مالی حالات دوران سال اچھے ہوئے ہیں انہیں شکرانے کے طور پر زائد ادائیگی کی تحریک کی جائے۔

چندہ امداد مراکز نگر پارکر

چندہ امداد مرکز نگر پارکر تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی ایک اہم مد ہے۔ سب احباب تھوڑی بہت ادائیگی کر کے اس میں ضرور شامل ہوں۔ اس سے نگر پارکر کے علاقہ میں دعوت الی اللہ، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کے کام کئے جاتے ہیں۔

دفتر اطفال

دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر کے بچوں کو شامل کیا جاتا ہے۔ دو صد (Rs 200) یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد/ننھی مجاہدات وقف جدید بنانے کی کوشش کریں۔ اب بہت سے احمدی بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانچ صد سے ایک لاکھ روپے تک ادا کر رہے ہیں۔

وصولی سال رواں

کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم وصولی 1/4 حصہ ہو جائے۔

وصولی بقایا

جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے ضرور رابطہ کریں۔

☆ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں۔ درج بالا گزارشات کی روشنی میں مقامی لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔

☆ اپنے حلقہ کے مربی سلسلہ یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گزارش کریں۔

وقف جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کرتے رہیں۔

نوٹ :- وعدہ جات اور مساعی کی رپورٹ 28 فروری 2013ء تک دفتر وقف جدید مال میں پہنچا دیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

خریداران خطبہ نمبر سے گزارش

جن خریداران الفضل خطبہ نمبر کے ذمہ بقایا ہے۔ ان کو یاددہانی ارسال کی گئی ہے۔ براہ مہربانی اپنا چندہ بذریعہ بینک بنام صدر انجمن احمدیہ ارسال فرماویں یا طاہر مہدی امتیاز احمد کے نام منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ 28 فروری کے بعد بقایا جات کی صورت میں مجبوراً خطبہ نمبر بند کر دیا جائے گا۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

وقف جدید کا روحانی سفر

حضرت مصلح موعود بانی وقف جدید فرماتے ہیں۔

’’یہ تحریک جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا۔‘‘

مجھے یہ تاب کہاں ہے کہ ڈھونڈ کر لاؤں
وہ نغمہ جو کہ ہے شایانِ شانِ وقفِ جدید
وطن کے کھیت ہوں سیراب اس کے پانی سے
چلی ہے ان میں بھی جوئے روانِ وقفِ جدید
قدم قدم پہ بنائے نئے جہاں ہم نے
انہی جہانوں میں ہے اک جہانِ وقفِ جدید

خوبصورت توارد

وقف جدید کی بابرکت تحریک الٰہی سکیموں میں سے ایک عظیم الشان روحانی تحریک ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پُر افضال و پُر برکات دور کی آخری یادگار و شاندار تحریک جسے منشاءِ ربانی والقاءِ یزدانی کے تحت بنی نوع انسان کی رشد و اصلاح اور خیر خواہی کے لئے جاری فرمایا گیا۔ اس تحریک کے اعلان کے آغاز کا دن بڑا مبارک، تاریخی، یادگاری اور بے مثال قربانیوں کی یاد دلانے والا اور تجدید عہد کا بے نظیر یوم ہے۔

یعنی عید الاضحیہ۔ اسی روز ابو الانبیاء حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت اسماعیلؑ نے خدا تعالیٰ کے اِذن کی تعمیل میں رضاءِ باری تعالیٰ اور توحید کے قیام کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ اس کے حضور پیش کرنے پر آمادگی کا عدیم المثال مظاہرہ کیا تھا اور خدا کی خاطر اپنے مال اولاد، جانیں اور زندگیاں وقف کرنے کی بنیاد رکھی تھی۔ یعنی 9 جولائی 1957ء۔

وقف جدید اللہ تعالیٰ کی راہ میں حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ کی سنت کے مطابق جان، مال اولاد اور زندگی پیش کرنے کا بہترین، کامیاب اور منظّم ادارہ ہے۔

سب سے پہلا نام طاہر کا لکھا

تحریک وقف جدید کے لئے عظیم باپ نے اپنے عظیم بیٹے کو سب سے پہلے پیش فرمایا۔ اور خدا تعالیٰ کے محبوبان پاک و مقدس اور بزرگ انبیاء حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیھما السلام کی سنت پر عمل پیرا ہو کر اپنے لختِ جگر نورِ نظر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو اس الٰہی تحریک کے لئے پیش فرمایا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

اس تحریک کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جتنی توقع حضرت مصلح موعود نے ظاہر فرمائی تھی، اس سے زیادہ کے وعدے جماعت نے پیش کئے اور جتنے مراکز کا شروع میں اعلان فرمایا تھا کہ وقف جدید کے معلم وہاں جا کر بیٹھیں گے اس سے زیادہ مراکز کا سامان مہیا ہو گیا۔ اس تحریک کے وقت حضرت مصلح موعود نے ایک ایسی بات کہی جس کو میری ایک والدہ نے بڑے تعجب سے دیکھا اور بعد میں مجھے بتایا، انہوں نے فرمایا کہ جب حضرت مصلح موعود نے اس تحریک کے اعلان کا فیصلہ کیا تو ساتھ مجھے بتایا کہ اس میں مجلس کے ممبر کے طور پر مَیں نے سب سے پہلا نام طاہر کا لکھا ہے۔

(خطبات وقف جدید۔ صفحہ 375)

دعوت الی اللہ کے میدان میں اول

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف جدید کو نئی شان عطا فرما دی آپ کی زیرِ نگرانی اس ادارہ نے مثالی ترقی کی۔ آپ کے دور میں وقف جدید کے فیض کا دامن مسلسل پھیلتا چلا گیا نہ صرف پاکستان و ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں اس کے وسیع نیک اثرات محیط ہو گئے اور دنیا اس کی خوبیوں اور فوائد کی قائل ہو گئی اور تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس ضمن میں ارشاد فرماتے ہیں۔

1957ء کا سال میری زندگی میں ایک لحاظ سے خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اسی سال مجھے دو طرح سے نئی زندگی میں داخل ہونے کا موقعہ ملا ایک تو میری ازدواجی زندگی کا آغاز 1957ء کے آخر پر دسمبر کے مہینے میں ہوا اور دوسرے اسی سال کے آخر پر حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کی تحریک کا آغاز فرمایا اور مجھے وقف جدید کی مجلس کا سب سے پہلا ممبر مقرر فرمایا اور اس کے بعد ایک لمبے عرصہ تک مجھے وقف جدید میں خدمت کا موقع ملا اس لحاظ سے میری باقاعدہ جماعتی خدمت کا آغاز 1957ء میں ہوا۔

اس واقعہ کو 33 سال گزر چکے ہیں اور آج میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرنے والا ہوں یہ نیا سال 34 واں سال ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ اس عرصے میں وقف جدید کو غیر معمولی ترقی کی توفیق عطا فرمائی۔ شروع شروع میں یہ تحریک بہت معمولی دکھائی دیتی تھی آغاز بھی غریبانہ تھا اور چال چلن بھی غریبانہ۔ دیہات کے ساتھ اس کا تعلق تھا اور دیہاتی معلمین جو اس تحریک کے تابع خدمت میں مامور تھے ان کا ماہانہ گزارا بھی بہت ہی معمولی بلکہ اتنا معمولی کہ ایک عام مزدور سے بھی بہت کم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی قناعت کے ساتھ اور بڑی خوش خلقی کے ساتھ انہوں نے ہر گزارے پر گزارا کیا اور خدمت دین میں بہت جلد جلد آگے بڑھنے لگے یہاں تک کہ تھوڑے ہی عرصے کے اندر وقف جدید کا سالانہ بیعتوں کا ریکارڈ باقی اس قسم کی دوسری تمام انجمنوں کے اداروں یا تحریکات سے آگے نکل گیا اور لمبے عرصے تک وقف جدید بیعتیں کروانے کے میدان میں اول رہی۔

(خطباتِ وقف جدید، ص 361)

رقبہ جات کے نذرانے

ابتداء میں معلمین وقف جدید کے سنٹر کے قیام کی غرض سے بانی وقف جدید حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ جماعتیں دس، دس ایکڑ کا انتظام کر کے وقف جدید کے سنٹر کے لئے پیش کریں وہاں باقاعدہ سنٹر کا قیام اور معلم وقف جدید کی تعیناتی ہو گی۔ اس سلسلہ میں حضرت بانی وقف جدید نے اپنی طرف سے دس ایکڑ عطا فرمائے اسی طرح حضرت سر محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق وزیر خارجہ پاکستان اور رئیسِ باندھی مکرم حاجی عبد الرحمان صاحب ڈاہری کے علاوہ دیگر مخلصین جماعت نے بھی اپنے اپنے مقام پر وقف جدید کو دس، دس ایکڑ رقبہ جات کے وعدے پیش کروائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیان فرماتے ہیں۔

وقف جدید سے متعلق جب حضرت مصلح موعود نے پہلا اعلان کیا تو بہت ہی احتیاط کے ساتھ بہت معمولی چندے کی تحریک فرمائی اور اسے بہت آسان کر کے جماعت کو دکھایا۔ چند ہزار روپے کی تحریک تھی اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ اس سلسلہ میں چونکہ بہت سے زمیندار زمین کے کچھ ٹکڑے وقف کریں گے اور معلمین کو جن کو ہم بہت تھوڑا گزارہ دیں گے ان زمینوں سے کچھ زائد آمدنی کی صورت پیدا ہو جائے گی اس لئے مالی لحاظ سے اتنے فکر کی بات نہیں۔

(خطبات وقف جدید، ص 375)

دیہات و قصبات میں تربیت

حضرت بانیٔ وقف جدید کے زیر سایہ اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید کی زیرِ نگرانی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کارکنان وقف جدید نے میدان عمل میں خوشکن حوصلہ افزاء اور بہترین کارکردگی کا نمونہ پیش کیا اور ابتدائی سالوں میں ہی اپنی منازل اور اہداف کو پورا کرنے میں مثالی کام کرنے لگی اس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خوشنودی کا اظہار فرماتے ہوئے بیان فرمایا۔

چار سال ہوئے مَیں نے پاکستان کے دیہات اور قصبات میں ارشاد و اصلاح کا کام وسیع کرنے کے لئے وقف جدید کی تحریک جاری کی تھی۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مضبوط بنیادوں پر قائم ہو رہی ہے۔

چنانچہ دفتر کی رپورٹوں سے مجھے معلوم ہوا ہے کہ 1961ء میں وقف جدید کا چوتھا سال تھا ہماری جماعت کے دوستوں نے گزشتہ تمام سالوں سے بڑھ کر قربانی کا مظاہرہ کیا اور چندہ کو تقریباً ایک لاکھ روپیہ تک پہنچا دیا۔ میرے لئے یہ امر بڑی خوشی کا موجب ہے کہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے بیداری سے کام لے رہی ہے۔ مگر کام کی اہمیت اور اس کی وسعت کو دیکھتے ہوئے ابھی آپ لوگوں کو اپنی قربانی کا معیار اور بلند کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ دیہاتی جماعتوں کی تربیت اور عیسائیت کا مقابلہ لاکھوں روپیہ کے خرچ کا متقاضی ہے۔ پس مَیں جماعت کے افراد کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس بارہ میں دعاؤں سے بھی کام لیں اور زیادہ سے زیادہ مالی قربانیاں پیش کریں تا کہ صحیح (دینی) تعلیم سے لوگوں کو روشناس کیا جائے اور عیسائیت کا زور توڑا جائے۔

(خطبات وقف جدید ص 86)

جماعت کے ادارہ جات کی مضبوطی

تحریک وقف جدید کی ترقی سے صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید اور جماعت کے دیگر ادارہ جات مضبوط اور فعال ہوں گے۔ وقف جدید کے کارکنان، جماعت کے افراد کی بنیاد سے تربیت کرتے ہیں بنیادی اخلاقیات، دینی مسائل قرآن کریم ناظرہ و ترجمہ و تفاسیر و کتب مسیح موعود و خلفاء احمدیت و احادیث پڑھانے کے علاوہ محبت دین متین و محبت رسولؐ دلوں میں جاگزین کرتے ہیں اور جماعتی ادارہ جات کا تعارف، ضرورت و اہمیت اجاگر کر کے انہیں ترقی کی منازل کی طرف راغب کرتے اور افرادِ جماعت کو ان میں شامل کرتے ہیں اور جماعتی ادارہ جات کے پروگراموں کو تکمیل کرنے کی مساعی کرتے ہیں خلفاء احمدیت کی جاری فرمودہ تحریکات ہر فرد جماعت تک پہنچا کر یاد دہانی کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔

حضرت المصلح الموعود ارشاد فرماتے ہیں۔

’’مجھے امید ہے کہ یہ تحریک جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا کیونکہ جب کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے تو اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے

تیار ہو جاتا ہے۔مَیں نے جن دنوں یہ تحریک کی تھی اسی وقت سے جماعت کے دوستوں کو توجہ دلائی تھی کہ انہیں وقف جدید کا سالانہ چندہ چھ لاکھ تک پہنچانے کی کوشش کرنے چاہئے مگر یہ ایک ابتدائی اندازہ تھا۔ چنانچہ اس کے دو سال بعد مَیں نے وقف جدید کا بجٹ بارہ لاکھ تک لے جانے کی تحریک کی۔"

(خطبات وقف جدید،ص86)

مالی قربانی میں نمایاں ترقی

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید اپنے تمام شعبہ جات میں تیزی سے ترقی کرتی جا رہی ہے۔ دن بدن اس کا دائرہ وسیع ہو رہا ہے۔وقف زندگی، تعمیر مراکز، خدمت خلق اور مالی قربانی میں مسلسل ترقی کر رہی ہے۔احباب جماعت خدا تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کر کے اپنے اخلاص و اموال میں بے پناہ برکات حاصل کر رہے ہیں اور اس نظام کی مثال دنیا والوں کے پاس ناممکن ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بیان فرماتے ہیں۔

چنانچہ وقف جدید بھی ان غریبانہ تحریکوں میں سے ایک ہے جو جماعت احمدیہ میں (دین) کے احیائے نو کی خاطر جاری کی گئیں۔حضرت مصلح موعود نے دیہاتی جماعتوں میں ایک روحانی تبدیلی پیدا کرنے کی خاطر اس کی بنیاد رکھی ۔پس یہ ایک بہت غریبانہ اور درویشانہ سی انجمن ہے جس کا بجٹ بہت معمولی سا ہے لیکن گزشتہ سال اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جہاں دیگر انجمنوں نے ترقی کی وہاں خدا تعالیٰ نے اس غریبانہ انجمن کو بھی نمایاں ترقی کی توفیق بخشی اور توقع سے بہت بڑھ کر بجٹ پورا ہوا بلکہ جہاں تک مجھے یاد ہے 83ء میں 82ء کی نسبت تین لاکھ روپے زائد وصولی ہوئی جو کہ نسبت کے لحاظ سے ایک بہت نمایاں ترقی ہے اور اس دفعہ بھی 84ء میں وقف جدید کا بجٹ سترہ لاکھ روپے تھا۔اور جو رپورٹیں آ رہی ہیں وہ خدا کے فضل سے بہت خوشکن ہیں اور ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ یہ بجٹ بھی حسب سابق توقع سے بہت بڑھ کر پورا ہو گا۔تعجب ہوتا ہے کہ ایک طرف تو دشمن جماعت کی آمد کے ذرائع پر ہاتھ ڈال رہا ہے،احمدی ملازمتوں سے سبکدوش کئے جا رہے ہیں، ان کی تجارتوں میں رخنے ڈالے جا رہے ہیں،ان پر انکم ٹیکس کے جھوٹے مقدمے بنائے جا رہے ہیں، الغرض کوئی ایک بھی پہلو ایسا نہیں ہے جس سے جماعت کو تنگ نہ کیا جا رہا ہو اور جماعت کی اقتصادی حیثیت کو نقصان نہ پہنچایا جا رہا ہو،مگر اس کے باوجود جماعت ہر جہت سے خدا کی راہ میں مالی قربانی میں آگے سے آگے قدم بڑھا رہی ہے۔

(خطبات وقف جدید،ص273)

تہجد گزار پیدا کر دئے

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید ایک مؤثر ادارہ ہے جس نے پُر تاثیر پروگرام کی بدولت افراد جماعت میں نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے اور کر رہی ہے دیہات سے جہالت کو ختم کر رہی ہے علم کی روشنی پھیلا رہی ہے۔ تربیتی میدان میں شاندار نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ جہاں جہاں وقف جدید کے مراکز قائم ہیں وہاں تعلیم و تربیت کی خوشبو ہواؤں اور فضاؤں کو معطر کر رہی ہے اور اس کی مہک سے اپنے اور بیگانے یکساں استفادہ کر رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

چنانچہ وقف جدید کی تحریک ان کوائف اور اعداد و شمار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے لئے خود ہی لائحہ عمل ڈھالتی رہی اور متعدد ایسے طریق اختیار کئے گئے جن سے دیہی جماعتوں کی حالت سنبھلنی شروع ہو، ان کو اپنے فرائض کا احساس ہو، اپنے مقام کا احساس ہو اور جس حد تک ممکن ہو وہ دنیا کے سامنے ایک اچھا نمونہ پیش کر سکیں۔ دیہاتی جماعتوں میں اگرچہ علم کی کمی کی وجہ سے تربیتی لحاظ سے کمزوری بھی جلدی پیدا ہو جاتی ہے لیکن عام طور پر ان کے اخلاص کا معیار اور اطاعت کا معیار بلند ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کمزوری جتنی جلدی پیدا ہوتی ہے اتنی جلدی دور کرنے کے لئے بھی وہ تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ اس تحریک کے نتیجے میں عملاً یہ بات سامنے آئی کہ بعض جماعتوں میں جہاں نمازی دس فیصد بھی نہیں تھے وہاں چند مہینے کی کوششوں میں خدا کے فضل سے تیس چالیس فیصد تک لوگ تہجد گزار پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ بچے اور بوڑھے اور عورتیں سبھی نے نیک کاموں میں حیرت انگیز تعاون کا نمونہ دکھایا۔ معلمین کی کمی کی وجہ سے پھر ہمیں انہیں بار بار مختلف اضلاع میں بدل بدل کر مقرر کرنا پڑا۔ روپے کی شروع میں بہت کمی محسوس ہوتی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس میں بھی برکت ڈالی اور رفتہ رفتہ یہ تحریک اس پہلو سے خوب اچھی طرح اپنے پاؤں پر کھڑی ہو گئی۔

(خطبات وقف جدید،ص288)

دعاؤں کے ذریعے مدد کریں

مومن کا اصل ہتھیار دعا ہی ہوتا ہے۔ دنیاوی اسباب خدا تعالیٰ کی رضاء و منشاء اور خیر الرسل و خیر الانام سید ولد آدم حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی سنت پر عمل پیرا ہونے کے لئے اختیار کئے جاتے ہیں۔ دعاؤں سے اللہ جل شانہ کی رحمت جوش میں آ جاتی ہے اور سارے کام آسان ہو جاتے ہیں اور تھوڑی محنت کا بے شمار پھل عطا ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع احباب جماعت کو مخاطت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

اگرچہ شروع میں یہ تحریک بہت پیچھے تھی تحریک جدید کے مقابل لیکن بعد میں اس کا قدم تیز تر ہو گیا ہے۔تو جب اعداد و شمار آئیں گے تو پھر آئندہ مَیں آپ کو بتا دوں گا کہ وہ موازنہ کیا ہے لیکن بہرحال ایک کروڑ کا ٹارگٹ اب ہمیں اپنے سامنے نظر آ رہا ہے۔اگر ہم افراد کی تعداد بڑھا کر ایک کروڑ کا ٹارگٹ حاصل کر لیں تو ایک دل کو بہت ہی مطمئن کرنے والی بات ہو گی اور ایمان افروز بات ہو گی کہ وقف جدید کی تحریک جو بظاہر معمولی سی تحریک کے طور پر جاری ہوئی تھی وہ خدا کے فضل سے اس تیزی کے ساتھ ترقی کر رہی ہے کہ صرف اسی تحریک کا سالانہ وعدہ ایک کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ دعاؤں کے ذریعے بھی مدد کریں کیونکہ دنیا میں کوئی دینی تحریک صحیح معنوں میں پنپ نہیں سکتی اور بار آور نہیں ثابت ہو سکتی جب تک آسمان سے اس کو پھل نہ لگیں اور آسمان سے پھل دعاؤں کے ذریعے ہی حاصل کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خطبات وقف جدید،ص374)

ماخوذ

آلو صحت بخش سبزی

آلو کا استعمال

آلو برصغیر پاک و ہند میں بہت شوق سے کھایا جاتا ہے۔سبزی خوروں کے لئے تو یہ گوشت کا قائم مقام ہوتا ہے، حالانکہ اس میں دالوں کے مقابلے میں پروٹین کم ہوتا ہے۔ ہمالیائی سلسلہ کوہ کے وسیع علاقوں میں آلو بکثرت کھایا جاتا ہے۔ سالن کے علاوہ گرم راکھ میں بھُلبھُلائے آلو بڑے شوق سے کھائے جاتے ہیں۔ آئر لینڈ میں آلو، گندم اور چاول کی جگہ کھائے جاتے ہیں۔ چونکہ اس میں نشاستہ بہت ہوتا ہے، اسے چاول اور گندم کی جگہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آلو میں حرارے زیادہ ہوتے ہیں، اس لحاظ سے یہ دنیا میں بھوک کا مسئلہ حل کرنے میں بھی بڑے معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔مختلف قسم کی آب و ہوا اس کے لئے موافق ثابت ہوتی ہے، اسی لئے اقوام متحدہ نے سال (2008ء) کو آلو کا بین الاقوامی سال قرار دیا تھا۔اس کا مقصد اسے اس میں موجود غذائی فوائد کے لحاظ سے ترقی پذیر دنیا میں زیادہ مقبول بنانا تھا۔

آلو کی پیداوار

آلو، چاول، گندم اور مکئی کے بعد دنیا کی چوتھی بڑی فصل ہے۔خوراک و زراعت کے بین الاقوامی ادارے کے مطابق 2006ء میں آلو کی پیداوار 315 ملین ٹن رہی۔ سب سے زیادہ آلو چین میں پیدا ہوا، پھر روس اور ہندوستان میں اس کی پیداوار زیادہ ہوئی۔ اس صدی کے پہلے عشرے میں دنیا میں آلو کے استعمال کی فی کس شرح 33 کلو رہی۔

صحت کے فوائد

1۔ایک درمیانی سائز کا آلو 8 اونس غذائی ریشہ فراہم کرتا ہے۔ ریشے کی یہ مقدار ماہرین کی سفارش کردہ کم سے کم مقدار ہے۔ آلو کا ریشہ بڑی آنت کے سرطان سے محفوظ رکھتا ہے۔خون میں گلوکی سطح بہتر بناتا ہے اور جسم میں انسولین کی برداشت کی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے۔

2۔آلو پوٹاشیئم کی فراہمی کا بہترین ذریعہ ہوتے ہیں۔ پوٹاشیئم سے جسم کے سیالات کا برق پاشانہ (ELECTROLYTIC) توازن برقرار رہتا ہے۔ پوٹاشیئم، بلڈ پریشر بھی کم کر کے فالج کا امکان گھٹا دیتا ہے۔

3۔آلو کے استعمال سے سرطان کے امکانات کم ہو جاتے ہیں، کیونکہ اس میں کلوروجینک پولی فینول (CHLOROGENIC POLYPHENOL) نامی جزو خوب ہوتا ہے جس کی وجہ سے خلیات میں بے تحاشا اضافہ نہیں ہوتا، جو سرطان کا سبب ہوتا ہے۔

4۔آلو میں سوڈیم بالکل نہیں ہوتا، جس کی وجہ سے اس سے بلڈ پریشر نہیں بڑھتا۔ہم اس میں نمک اور چکنائیوں کا اضافہ کر کے اسے مضر صحت بنا لیتے ہیں، مثلاً چپس جو چربی اور نمک سے لدے ہوتے ہیں۔اس طرح ان کا استعمال ہائی بلڈ پریشر وغیرہ کا سبب بن جاتا ہے۔

5۔آلو میں حرارے بہت ہوتے ہیں۔ ایک درمیانے آلو میں 110 حرارے ہوتے ہیں، اس کے باوجود ابلا ہوا یا بھنا آلو آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔اس لحاظ سے انہیں بڑھتے بچوں کی غذا میں زیادہ شامل کیا جا سکتا ہے، کیوں کہ انہیں اس عمر میں زیادہ حرارے درکار ہوتے ہیں۔

6۔آلو حیاتین ب کا اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔ اسے پائیری ڈوگزین بھی کہتے ہیں۔ یہ حیاتین مسکن اعصاب ہوتا ہے اور دانتوں کو بوسیدگی سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ عضلات اس سے چست رہتے ہیں۔ (ہمدرد صحت، مارچ 2009ء)

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب

فالج کے اسباب، علامات اور علاج

کچھ عرصہ پیشتر مجھے اخبار جنگ میں ڈاکٹر فرخ اقبال کا ایک انٹرویو پڑھنے کا اتفاق ہوا۔

اس بیماری کی اہمیت کے پیش نظر قارئین کی دلچسپی کے لئے آپ کے انٹرویو کا خلاصہ بیان کیا جاتا ہے۔ فالج (STROKE) ایک ایسا ہی موذی مرض ہے جو اچانک وقوع پذیر ہوتا ہے اور اچھے بھلے چلتے پھرتے انسان کو معذور کر دیتا ہے۔ انسانی دماغ جسم کے کمپیوٹر کا کام دیتا ہے۔ جس کا سارا نظام اس کے ماتحت ہے۔ فالج میں دماغ کا کوئی حصہ اچانک بری طرح تباہ ہو جاتا ہے یا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ عام طور پر یہ حملہ اچانک ہوتا ہے یا آہستہ آہستہ وقوع پذیر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے جسم کے دائیں یا بائیں جانب کمزوری یا ایک بازو یا ایک ٹانگ مفلوج ہو جاتی ہے۔ فوری طور پر فالج کے اثرات سے جسم کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بصارت میں کمی بیشی، منہ کا ٹیڑھا ہونا، قوت گویائی کم یا بالکل ختم ہو جانا، پیشاب اور پاخانے پر قابو نہ رہنا اور خوراک یا پانی نگلنے میں دشواری ہونا شامل ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور (COMA) میں چلا جاتا ہے۔ دماغ کو نقصان دماغ کی خون کی نالیوں میں خون کا انجماد یا خون کی نس پھٹ جانے سے ہوتا ہے۔ اگر دماغ کی شریان پھٹنے سے خون کا لوتھڑا بڑا ہو جائے تو مریض کی موت بھی یقینی واقع ہو سکتی ہے۔ کم نوعیت کے فالج کی صورت میں جزوی یا مکمل طور پر صحت یابی ہو جاتی ہے اس کے علاوہ فالج کی ایک قسم ٹی، آئی۔ اے (TRANSIENT ISCHAEMIC ATTACK) کہلاتی ہے جو کہ فالج ہی کی طرح ہوتی ہے۔ لیکن مریض چوبیس گھنٹوں میں صحت یاب ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے فالج کی وجہ چند لمحوں کے لئے دماغ میں دوران خون کے متاثر ہونے سے ہوتی ہے۔ اس قسم کے مریض کو فوراً ڈاکٹر صاحب کو دکھانا چاہئے تا کہ اس کی چوبیس گھنٹوں میں نگہداشت ہو سکے۔

اکثر اوقات فالج کا حملہ ادھیڑ عمر میں ہوتا ہے جب خون کی شریانیں تنگ ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور بلڈ پریشر بھی بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ پہلی صورت میں خون کا بہاؤ سست ہونے کی وجہ سے شریانوں میں خون جمنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جبکہ دوسری صورت میں شریان پھٹنے کا خطرہ ہوتا ہے اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے خون کے لوتھڑے (CLOTS) دل کے خانوں سے شریان اعظم سے دماغ کو چلے جاتے ہیں اور اچانک فالج کی وجہ بنتے ہیں۔ فالج دماغ کے کسی ایک حصے میں دوران خون کی اچانک کمی کا بھی نتیجہ ہوتا ہے۔ جب خون دماغ میں نہیں پہنچ پاتا تو دماغ کے خلیے آکسیجن سے محروم ہو جاتے ہیں اور کام کرنے کے قابل نہیں رہتے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دماغ کا وہ حصہ جسم کے جس حصے کو کنٹرول کرتا ہے وہ ناکارہ ہو جاتا ہے اور جسم کے اس حصے پر فالج کا اثر رونما ہوتا ہے۔

علاوہ ازیں سگریٹ نوشی، وزن کا زیادہ ہونا، ذیابیطس کا مرض، نمک کا زیادہ استعمال اور خون میں چربی کی کثرت دوسری وجوہات ہیں۔ فالج کا حملہ کسی پر بھی ہو سکتا ہے تاہم سگریٹ نوشی سے پرہیز اور بلڈ پریشر کا باقاعدگی سے معائنہ کروا کر زیادہ ہونے کی صورت میں علاج کروانے سے اس اپاہج کرنے والی بیماری کے خطرات کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

یہ خیال درست نہیں کہ فالج کا سبب ذہنی دباؤ یا کام کی زیادتی ہے۔ زیادہ تر فالج نیند کے دوران ہوتے ہیں اور اس وقت کوئی ذہنی دباؤ یا زیادہ بلڈ پریشر نہیں ہوتا۔ جہاں تک ذہنی دباؤ اور بلڈ پریشر کا تعلق ہے زندگی سے ذہنی دباؤ کو الگ کرنا تقریباً ناممکن ہے۔

البتہ بلڈ پریشر کی زیادتی کو کم کرنا ممکن ہے۔

فالج کے دماغی صلاحیت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں:

جس طرح دل کو شریانیں بند ہو جانے سے نقصان ہوتا ہے اسی طرح دماغ کے خلیے ایک مرتبہ تباہ ہو جائیں تو دوبارہ نہیں بنتے جیسا کہ دوسرے اعضاء (مثلاً جگر گردہ وغیرہ) میں ہوتا ہے۔ اگر دماغ کے خاص حصوں کو نقصان پہنچے تو یادداشت، توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت سیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت میں نقص یا خیالات میں خلجان پیدا ہو سکتا ہے۔ بعض اوقات مریض سست الوجود ہو جاتا ہے یا غیر حقیقت پسندانہ باتیں کرنا شروع کر دیتا ہے۔ لیکن اکثریت میں فہم یا یادداشت پر بہت زیادہ اثر نہیں ہوتا اور دماغ کی صلاحیت پہلے ہی کی طرح درست رہتی ہے۔

فالج کا حملہ دل پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر فالج بائیں طرف ہو تب دل پر اس کا اثر ہوتا ہے اور دائیں طرف ہو تب نہیں ہوتا کہ دل بائیں جانب واقع ہے۔ اس بات میں کوئی حقیقت نہیں ہے۔ البتہ جن لوگوں کو فالج ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کو دل کی بیماری پہلے ہی سے ہو اور انہیں اس کا پتہ فالج کے دوران چلتا ہو۔ جن لوگوں کو فالج کا حملہ شدید ہو انہیں ہسپتال فوراً لے جانا چاہیے یا ان مریضوں کو جن کی بیماری کی تشخیص میں شبہ ہو یا ان کو (T.I.A) ہوا ہو تا کہ ان کا تفصیلاً معائنہ کیا جائے اور ان پر نظر رکھی جائے۔ اگر فالج شدید نہیں ہے تب گھر کے مکین ہی مریض کی دیکھ بھال کر سکتے ہیں تاہم ماہرین کی دیکھ بھال اور مشورے کے بغیر علاج سے کچھ مریض نقصان کا سامنا کر سکتے ہیں فالج کے آغاز میں چہرے، دھڑ، بازو یا ٹانگ کے پٹھے جسم کے دائیں یا بائیں جانب کمزور یا ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ جب فالج سے بہتری ہوتی ہے تو سب سے پہلے پاؤں میں، پھر گھٹنے میں، پھر کولہے میں اور اس کے بعد کندھے، کہنی، کلائی اور ہاتھوں کی انگلیوں میں حرکت لوٹتی ہے۔ تاہم اس دوران سارے جسم کی ہلکی پھلکی ورزش کروانا اور جوڑوں کو صحیح حالت میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ نوے فیصد مریض جو عام حالات میں دائیں ہاتھ کا استعمال زیادہ کرتے ہیں ان کی قوت گویائی کا مرکز دماغ کے بائیں حصہ میں ہوتا ہے اور دس فیصد کے قوت گویائی کا مرکز دماغ کے دائیں طرف ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے قوت گویائی متاثر ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر دماغ کا دایاں حصہ متاثر ہو تو فالج بائیں طرف ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے قوت گویائی پر کوئی اثر نہیں ہوتا، بعض اوقات مریض سمجھ نہیں پاتا اور اسے مانوس الفاظ تلاش کرنے میں دقت یا ناکامی ہوتی ہے۔ بعض اوقات ہکلاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ بہت ہی سنگین صورت حال میں مریض کچھ نہیں کہتا یا ایک ہی لفظ یا جملہ بار بار دہراتا ہے۔ اس صورت حال میں گھر والوں کی پریشانی مدنظر رکھتے ہوئے ماہر بحالی قوت گویائی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ بہت سے مریضوں میں بینائی بالکل متاثر نہیں ہوتی۔ جو مریض دیکھنے میں دقت کی شکایت کرتے ہیں دراصل ان کا دماغ نگاہ کی اچھی طرح ترجمانی نہیں کر پاتا۔ اگر ایک مریض دائیں طرف مسلسل دیکھ رہا ہو تو اسے بائیں طرف کرنا چاہیے تا کہ وہ اپنی بائیں طرف کو نظر انداز نہ کر لے۔ تاہم آہستہ آہستہ مکمل صحت ہو ہی جاتی ہے۔

مانع حمل ادویات فالج کا خطرہ بڑھا دیتی ہیں۔ تاہم آجکل کے دور میں نئی ادویات پرانی ادویات سے زیادہ محفوظ ہیں۔ خاص کر ان خواتین کو جن کا بلڈ پریشر زیادہ ہو جب ان کی عمر 30 یا 40 سال کے درمیان ہو تب ان کو ان ادویات کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہئے۔ صحتیاب ہونے کے بعد ضروری نہیں کہ بیماری کا حملہ ہو البتہ جو وجوہات پہلے فالج کا سبب بنتی ہیں ان کو قابو میں رکھنا پڑے گا۔ سگریٹ نوشی سے اجتناب، وزن کی کمی نمک اور چکنائیوں کا کم استعمال اور بلڈ پریشر پر قابو رکھنا ایسے عوامل ہیں جن سے ان خطرات کو کم کیا جا سکتا۔ بعض اوقات (ASPIRIN) یا اس قسم کی دوسری ادویات تجویز کی جاتی ہیں تا کہ فالج کے دوبارہ حملہ کو کم کیا جا سکے۔

فالج کے بعد جزوی طور صحت یابی بہت عام ہے لیکن مکمل صحت یابی میں دیر لگ سکتی ہے۔ فالج کے بعد چار صورتیں ممکن ہیں۔

1۔ فالج سے دماغ کے وہ خلیے جو متاثر ہوتے ہیں وہ پھر دوبارہ کام مکمل طور پر نہیں کر پاتے۔

2۔ وہ خلیے جو فالج زدہ خلیوں کی سوجن کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں صحت یاب ہو جاتے ہیں اور دوبارہ کام شروع کر دیتے ہیں۔ یہ عمل فالج کے بعد ہی شروع ہو جاتا ہے۔

3۔ دماغ کے ایسے حصے جو متاثر نہیں ہو پاتے وہ متاثر حصوں کا بھی کام شروع کر دیتے ہیں اور کچھ حد تک ممکن ہے اور یہ سلسلہ کافی عرصہ تک چل سکتا ہے۔

4۔ مریض اپنی کھوئی ہوئی صلاحیت کے اعتبار سے اپنے آپ کو ڈھالنا شروع کر دیتا ہے اور زندگی بسر کرنے کے طریقے سیکھ لیتا ہے۔

جن لوگوں کے اہل خاندان مثلاً والدین، بہنیں، بھائی وغیرہ فالج میں مبتلا ہیں یا رہے ہیں ان کے لیے فالج کے لاحق ہونے کے امکان یا خطرات زیادہ ہیں، کوئی بھی، کسی بھی عمر میں فالج کا شکار ہو سکتا ہے۔ لیکن فالج سے اکثر اوقات روک تھام کی جا سکتی ہے۔

مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کر کے آپ اپنے فالج کے امکانی خطرے کو کم کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

1۔ بلڈ پریشر پر قابو پایئے۔ ایک بالغ فرد کا فشارخون عام طور پر 140/90 سے کم ہوتا ہے بلند فشارخون کی شریانوں پر اضافی دباؤ ڈالتا ہے۔ جس کے نتیجے میں ان شریانوں کی ساخت کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور یوں ان میں منجمد خون پھنس جاتا ہے یا شریان پھٹ جاتی ہے اور خون دماغ میں بکھر جاتا ہے۔ بلند فشارخون اور منجمد خون دماغ کی جانب خون کی روانی روک دیتا ہے۔

2۔ فالج کا علاج اور ادویات اپنے ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ہرگز بند نہ کریں۔ تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔ اچھی بات یہ ہے کہ اگر آپ آج تمباکو نوشی ترک کر دیں تو دو سال کے اندر اندر فالج کا علاج اور حملے کے امکانات میں نمایاں کمی آجائے اور پانچ سال میں امکانات اتنے ہوں گے جیسے کسی نے تمباکو نوشی کبھی نہیں کی۔

3۔ کولیسٹرول کو کم کیجئے اور اپنے وزن کو

باقی صفحہ 6 پر

پردہ عصمتوں کا محافظ ہے

پ۔الف۔رانا

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم احمدی ایک پاکیزہ زندگی گزار رہے ہیں۔ جس کی پاکیزگی خداتعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں اور خلفائے وقت کے تربیتی خطبات کی مرہون منت ہے۔لیکن جب ہم دوسرے معاشروں پرنظر ڈالتے ہیں۔تو اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ آج کی عورت نے مغربی تہذیب کے زیراثر بے پردگی کو اختیار کرلیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب بھی شیطان کو موقع ملتا ہے وہ انسانی جذبات کو مغلوب کر لیتا ہے نہ عورت نفسانی جذبات سے پاک ہے اور نہ مرد۔ پھر دونوں کو آزادانہ میل ملاقات اور نظر بازی کا موقع دینا ان کو اپنے ہاتھوں سے گڑھے میں ڈالنا ہے۔ عام طور پر پردہ کو عورت کی ترقی میں راہ میں حائل سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط بات ہے عورت کا اصل دائرہ کار تو اس کا گھر ہے بچوں کی پرورش اور ان کی تربیت اس کا اصل کام ہے اور اسی کام کی صلاحیتیں اس کے اندر رکھی گئی ہیں۔ بے پردہ پھرنے والی عورت کی نسبت پردہ میں رہ کر عورت باہر کے امور زیادہ اچھی طرح انجام دے سکتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے ایک عورت نے پوچھا کہ مردوں کو تو اللہ تعالیٰ نے دین کے کام کرنے کے بہت سے مواقع فراہم کر دیئے ہیں۔لیکن ہم عورتوں کو گھریلو زندگی کی وجہ سے یہ مواقع میسر نہیں۔ ہم کیا کریں۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو عورت اپنے گھر کا کام کاج کرتی ہے اور اپنے بچوں کی تربیت اور پرورش خود کررہی ہے اس کو جہاد جتنا ثواب ملے گا۔

(مصباح ستمبر 1980ء صفحہ 15)

گویا دین حق نے عورت کو جہاد جیسا مقام بخش کر اس کے جذبہ کی قدر کی ہے۔لیکن اگر اس نے باہر جانا ہے تو پردہ کے تقاضوں کو ملحوظ رکھنا پڑے گا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پردہ کے بارہ میں بہت سخت تلقین فرمایا کرتے تھے۔ حضور نے نہ صرف پاکستان بلکہ یورپ، امریکہ اور افریقہ کے دوروں کے دوران وہاں بسنے والے احمدیوں کو بالخصوص پردہ کے بارہ میں تلقین فرمائی۔ ایک بار 1980ء میں حضور نے نہایت جلال سے فرمایا:۔

”بعض خواتین ایسی بھی ہیں جو یہاں کے ماحول میں پردہ کی کماحقہٗ پابندی کو ضروری نہیں سمجھتیں۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ اگر وہ سمجھتی ہیں کہ اس ملک میں رہ کر وہ پردہ نہیں کرسکتیں تو پھر انہیں انہی نتائج سے دوچار ہونا پڑے گا جن سے یہاں کی عورتیں دوچار ہیں۔ اگر انہوں نے بے پردگی پر اصرار کیا پھر وہ وقت بھی آئے گا کہ انہیں یہاں کے طریق کے مطابق شادی سے پہلے بچے جننے پڑیں گے۔ انہیں نظر آنا چاہئے کہ یہاں کے تمدن کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ایک آگ دہک رہی ہے۔ یہ لوگ پریشان ہیں کہ ہم کدھر جارہے ہیں اور ہمارا کیا انجام ہونے والا ہے۔ یہ لوگ بے اطمینانی کا شکار ہیں۔ سکون اور اطمینان ان کے لئے مفقود ہو چکا ہے ان کے نقش قدم پر چلنے والوں کا بھی یہی حشر ہوگا...... میں ایسی خواتین سے جو یہاں پردہ کو ضروری نہیں سمجھتیں، پوچھتا ہوں کہ انہوں نے پردہ کو ترک کر کے (۔) کی کیا خدمت کی ہے؟ کچھ بھی نہیں! آج بعض کہتی ہیں کہ ہمیں یہاں پردہ نہ کرنے کی اجازت دی جائے۔ پھر کہیں گی ننگ دھڑنگ سمندر میں نہانے اور ریت پر لیٹنے کی اجازت دی جائے۔ پھر کہیں گی شادی سے پہلے بچے جننے کی اجازت دی جائے میں کہوں گا کہ پھر تمہیں دوزخ میں جانے کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے۔ کسی احمدی خاتون کو بے پردہ دیکھ کر سخت شرم آتی ہے۔ امریکہ کی احمدی خواتین کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ وہ احمدی ہونے سے پہلے پردہ نہیں کرتی تھیں۔ لیکن احمدی ہونے کے بعد انہوں نے پردہ شروع کردیا۔

(حیات ناصر صفحہ 638)

لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی تقریب سعید پر سالانہ مرکزی اجتماع پر فرمایا:۔

”میں سوچ رہا ہوں اور دعائیں کررہا ہوں۔ جو خاندان (۔) احکام کی پابندی نہیں کرتے خواہ کوئی بڑا ہو یا چھوٹا ان کو جماعت سے خارج کردیا جائے۔ لیکن اس کے لئے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ہماری پہلی کوشش تو سنبھالنے کی ہونی چاہئے۔ اصلاح کرنے کی ہونی چاہئے۔ کسی کے ساتھ ہماری کوئی دشمنی ہے اور نہ کسی کے خلاف کوئی غصہ ہے۔ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ برقعہ پہنو کیونکہ قرآن کریم نے برقعہ پہننے کا حکم نہیں دیا لیکن میں یہ کہتا ہوں کہ پردہ کرو تم جو زینت اپنے باپ اور خسر کے سامنے ظاہر کرسکتی ہو وہ غیر مرد کے سامنے ظاہر نہ کرو۔ کون سی جوان عورت ہے جو بے حیائی سے اپنے باپ اور خسر کے سامنے بیٹھ جاتی ہے۔

حضور نے مزید فرمایا۔

”اگر تم نے اپنی عزت اور عصمت کی ویسی ہی حفاظت کرنی ہے جو خدا کی نگاہ میں اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی نگاہ میں اور اس کے بندوں کی نگاہ میں ہے تو پھر تمہیں قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنا پڑے گا۔ اگر تم نے کتے کتیوں کی طرح زندگی گزارنی ہے تو تمہاری مرضی۔ لیکن اگر تم نے اس دنیا میں انسان بن کر رہنا ہے تو پھر تمہیں حضرت محمد ﷺ کے قدموں کے ساتھ چمٹ کر زندگی گزارنی پڑے گی۔“ (المصابیح صفحہ 154)

حضور نے بے پردہ عورتوں کو انذاری الفاظ میں متنبہ کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

وہ اپنے آپ کو ٹھیک کرلیں قبل اس کے کہ خدا کا قہر نازل ہو۔ میں چاہوں گا کہ خدا کا قہر ان پر اس حال میں نہ نازل ہو کہ وہ جماعت کے ممبر ہوں۔ اس سے پہلے پہلے میں ان کا جماعت سے اخراج کردوں گا۔ میں قرآن کریم کا نمائندہ ہوں اس کی تعلیم پھیلانا چاہتا ہوں۔ میں مرنا پسند کروں گا لیکن قرآن کے خلاف کام کرنا پسند نہیں کروں گا۔ کسی......عورت کے کام میں پردہ نے کبھی خلل نہیں ڈالا۔ پردہ سے عورتوں کے کسی کام میں خلل نہیں پڑتا۔ ہاں اگر وہ بیہودگیوں میں مبتلا ہوں تو پردہ سے ان کی بیہودگیوں میں خلل پڑتا ہوگا۔ حماقت سے کوئی کام لینا ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں۔

خدا تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہ کرو اگر تم ناشکری کروگی تو دکھ اٹھاؤ گی اور تمہاری نسلیں تم پر لعنت بھیجیں گی۔ کیونکہ ان کے گناہوں کی تم ذمہ دار ہوگی اور ان کے گناہوں میں تم شامل ہوگی۔ چند عارضی اور لاحاصل سہولتوں کی خاطر اپنی نسلوں سے لعنت لینے کی کوشش مت کرو۔

(دورہ مغرب ص:238)

خلیفہ وقت کی بار بار کی یاددہانی اور تنبیہ کے باوجود بعض عورتیں دوسروں کی نقلیں کرنے لگ جاتی ہیں۔ کوئی کہتی ہے کہ ہم نے پردہ نہیں کرنا، کوئی کہتی ہے کہ پردہ دل کا ہوتا ہے، کوئی کہتی ہے کہ پردہ میں ضروری نہیں کہ چہرہ ڈھانپا جائے۔ یہ سارے نفس کے بہانے ہیں۔ حضور نے ان عورتوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

”اگر تم نے پردہ نہیں کرنا تو پھر تم کیوں ہمارے اندر رہ کر جماعت کو بدنام کررہی ہو۔ اگر تم نے (۔) احکام پر عمل نہیں کرنا تو جاؤ اپنے گھر بیٹھو اور جس ہلاکت کی طرف دنیا جارہی ہے اسی کی طرف تم بھی اپنے بچوں کو ساتھ لے کر روانہ ہو جاؤ۔ یاد رکھو خدا کو تمہاری ضرورت نہیں۔ تمہیں خدا کی ضرورت ہے۔“ (المصابیح صفحہ :155)

حضور پردہ کی اس قدر پابندی فرماتے تھے کہ آپ نے اپنی ازدواج مطہرات کو بھی پردہ کا بہت پابند رکھا۔ آپ کی حرم دوم حضرت محترمہ سیدہ آپا طاہرہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ

آپ کو پردہ کا انتہائی خیال تھا اور اس ذمہ داری کا احساس مجھ میں پیدا فرماتے تھے۔ کہ جماعت کی عورتوں کے لئے تم نے نمونہ بننا ہے۔ چنانچہ شادی سے پہلے پردہ تو میں کرتی تھی لیکن وہ اتنا مکمل نہ تھا جتنا کہ حضور کے نزدیک ہونا چاہئے تھا۔ چنانچہ شادی کے بعد میں پہلی دفعہ جب امی کی طرف گئی تو واپسی پر حضور ساتھ تھے۔ فرمانے لگے تمہاری عینک کہاں ہے؟ میں نے کہا کہ وہ گھر ہے۔ کہنے لگے اچھا تو پھر دونوں نقاب گرالو۔ پھر فرمانے لگے کہ منصورہ بیگم صاحبہ پردہ کی خاطر دستانے پہنا کرتی تھیں۔ مجھ سے فرمایا کہ حمید (میرے بھائی) سے کہو کہ تمہارے لئے دستانے لے آئے۔ انہیں پردہ کا اتنا خیال تھا۔

(حضرت مرزا ناصر احمد صاحب صفحہ 83 تا 85)

بقیہ صفحہ 5

کنٹرول کیجئے۔ کولیسٹرول کی سطح 200 یا اس کم ہونا چاہئے۔ ایسی غذائیں کھانے کے نتیجے میں جن میں کولیسٹرول اور (SATURATED FATS) چکنائی بہت زیادہ ہو شریانوں میں چربی کے جمع ہونے اور ان میں سختی پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ کولیسٹرول کی سطح بڑھنے سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اور آپ کو ذیابیطس بھی لاحق ہوسکتی ہیں جس کے نتیجے میں فالج کا امکانی خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

4۔ ذہنی دباؤ اور پریشانی کم کیجئے روزمرہ زندگی میں سے فشار خون بلند ہوجاتا ہے۔ ورزش، آرام یا کسی ایسے طریقے سے جو آپ کے لیے مفید ثابت ہو ذہنی دباؤ سے نجات پانا بے حد اہمیت رکھتا ہے۔

آپ کا ڈاکٹر آپ کی حالت کے پیش نظر جو تدابیر تجویز کرتا ہے ان پر عمل کیجئے۔ آپ کا ڈاکٹر ان طبی کیفیات سے جن میں بغیر کسی واضح علامات کے عارضہ قلب، گردن کی شریان میں منجمد ٹکڑے اور بلند فشار خون شامل نہیں آپ کو آگاہ کرے گا۔ فالج کا نہ صرف انسداد کیا جاسکتا ہے بلکہ فالج کے امکانی خطرے پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے اور کم بھی کیا جاسکتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

محترمہ سیدہ ملاحت پاشا صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب کی تقریب رخصتانہ 11 جنوری 2014ء کو مکرم بصیر احمد خان صاحب واقف زندگی ابن مکرم ظہیر احمد خان صاحب کے ساتھ لان قصر خلافت میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر حضور انور کے نمائندہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ تقریب ولیمہ 13 جنوری 2014ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بھی محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے دعا کرائی۔

دلہن حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نسل سے، محترم سید حضرت اللہ پاشا صاحب کی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی نواسی ہیں۔ دلہا بھی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نسل سے، محترم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب کے پوتے اور محترم نواب مسعود احمد خان صاحب ابن حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

نکاح

مکرم سید نور مبین شاہ صاحب و مکرمہ بشریٰ مبین سید صاحبہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہمارے بیٹے مکرم ڈاکٹر سید مطہر جمال صاحب مقیم آسٹریلیا کے نکاح کا اعلان مکرمہ سیدہ فائزۃ الاسلام صاحبہ بنت مکرم سید ظفر محمود شاہ صاحب آف یوکے کے ساتھ مبلغ دس ہزار آسٹریلین ڈالرز حق مہر پر مورخہ 14 دسمبر 2013ء کو بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ دلہا، دلہن مکرم ڈاکٹر سید مصدق احمد شاہ صاحب مرحوم کے پوتا اور پوتی ہیں۔ دلہا مکرم بشیر احمد شمس صاحب کے نواسے جبکہ دلہن مکرم غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم آف سعد اللہ پور کی نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے بابرکت فرمائے اور اس جوڑے پر ہمیشہ پیار کی نظر ڈالے۔ آمین

جلسہ سیرۃ النبیؐ

مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم سلسلہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 12 جنوری 2014ء کو بعد نماز مغرب وعشاء جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کو جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کی صدارت محترم طاہر احمد باجوہ صاحب امیر حلقہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نعتیہ کلام کے بعد تقریر بعنوان ''آنحضرت ﷺ کی بے مثل مذہبی رواداری'' مکرم مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت نے کی۔ آخر پر دعا مکرم امیر صاحب حلقہ نے کرائی۔ اس جلسہ کی 4 مہمانوں کے ساتھ مجموعی حاضری 114 رہی۔

ولادت

مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم سلسلہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم خرم نوید صاحب داتا زید کا حال جرمنی کو تین بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام اشعر نوید عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم انیس احمد صاحب داتا زید کا پوتا اور مکرم محمد عبداللہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک قسمت اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرمہ ذکیہ رفیق صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بڑے بیٹے احمد ظہیر ثاقب صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مجلس پشاور روڈ راولپنڈی اور بہو مکرمہ بینش ثاقب صاحبہ کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت صہیب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد رفیق جنجوعہ صاحب اسسٹنٹ فزیوتھراپسٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کا پوتا اور مکرم ناصر احمد صاحب پہلوان مرحوم راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز خلافت سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور صحت و تندرستی والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شمس الدین اسلم صاحب امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ پروین اسلم صاحبہ بنت مکرم ملک فضل کریم خان صاحب مرحوم آف محمد نگر لاہور مورخہ 13 دسمبر 2013ء کو بعمر 75 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مورخہ 14 دسمبر کو بعد دوپہر مرحومہ کی نماز جنازہ مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے بیت الحمید چینو امریکہ میں پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 18 دسمبر کو مقبرہ موصیان میں مرحومہ کی تدفین عمل میں آئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مرحومہ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 24 دسمبر 2013ء کو 12 بجے بیت الفضل لندن میں پڑھائی۔ خاکسار اور اہلیہ کا ساتھ 58 سال پر محیط ہے اور بہت ہی پیار و محبت اور سلوک کے ساتھ یہ وقت گزرا۔ مرحومہ بڑی ملنسار، سادہ زندگی بسر کرنے والی اور محنتی تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کے کاموں میں شوق سے حصہ لیا کرتی تھیں۔ احمدی اور غیر از جماعت مستورات کے ساتھ بڑے خوشگوار مراسم تھے۔ غریب بچیوں کی شادیوں میں ان کی مالی امداد کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ 6 بیٹے، 2 بیٹیاں، 27 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ ان بچوں میں سے 11 بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت سکیم میں شامل ہیں۔ اہلیہ مرحومہ نے بچوں کی دینداری اور تعلیم پر بہت زور اور توجہ دی۔ یہاں تک کہ بسا اوقات اپنا زیور فروخت کر کے بھی ان کی ضروریات پوری کرتی تھیں۔ اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان بچوں میں سے 5 ڈاکٹر اور تین بچے انجینئر بنے جبکہ ان کی 4 بہوئیں ڈاکٹر ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مرحومہ کی وفات پر کثرت سے احباب مرد و خواتین اظہار افسوس کے لئے آتے رہے نیز بڑی تعداد میں احباب نے امریکہ، جرمنی لندن اور پاکستان سے عزیزان اور جاننے والے افراد کے فون/ای میل موصول ہوتے رہے جن کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا ممکن نہیں بذریعہ الفضل تمام جملہ احباب کا تہہ دل کے ساتھ خاکسار شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

تربیتی اجلاس

مکرم رضوان مبشر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 2 فروری 2014ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء جماعت احمدیہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ کو ایک تربیتی اجلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجلاس کی صدارت محترم طاہر احمد باجوہ صاحب امیر حلقہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد پہلی تقریر اگر تم خدا کے ہو جاؤ تو خدا تمہارا ہی ہے کے موضوع پر مکرم عبدالحمید چیمہ صاحب سیکرٹری مال داتا زید نے اور دوسری تقریر تعلق باللہ کی اہمیت و برکات کے موضوع پر خاکسار نے کی۔ اجلاس کے آخر پر صدر مجلس نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی۔ اس پروگرام میں کل حاضری 60 رہی۔

سانحہ ارتحال

مکرم برکات احمد قمر بٹ صاحب سیکیورٹی گارڈ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بڑی ہمشیرہ عامرہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اصغر صاحب امام الصلوٰۃ بیت الذکر دارالعلوم جنوبی ربوہ مختصر علالت کے بعد 2 فروری 2014ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئیں۔ اسی دن نماز عشاء کے بعد بیت مبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاوند کے علاوہ دو بھائی اور دو ہمشیرگان یادگار چھوڑیں ہیں۔ مرحومہ نہایت ملنسار مہمان نواز اور اہل محلّہ میں ہر دلعزیز شخصیت تھیں اور ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرتی تھیں۔ اس سے قبل مورخہ 20 دسمبر 2013ء کو بھی خاکسار کی بڑی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرؤف عارفہ بٹ صاحبہ تقریباً چودہ روز عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ اگلے روز مورخہ 21 دسمبر کو مقامی قبرستان واقع جلیانوالہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مکرم عبدالعزیز صاحب مقامی مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مرزا اصغر صاحب امام الصلوۃ بیت صادق ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ دونوں مرحومہ ہمشیرگان کے درجات بلند کرے، مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

16 فروری 2014ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:25 am	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یو ایس اے
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء
9:05 am	حضرت مصلح موعودؓ کی یاد میں
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ملاقات 7 نومبر 2013 ناگویا جاپان
12:40 pm	فیتھ میٹرز
1:40 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	حضور انور سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ملاقات
9:00 pm	رفقائے احمد
9:35 pm	کڈز ٹائم
10:20 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ملاقات

17 فروری 2014ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:30 am	کینیڈا میں Ice Fishing
2:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء
3:25 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کی لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ سے ملاقات
7:00 am	کینیڈا میں Ice Fishing
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء
8:50 am	ریئل ٹاک
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا کانگریس یو ایس اے میں خطاب
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:45 pm	سیرت حضرت مسیح موعودؑ
2:05 pm	فرنچ ملاقات پروگرام 24 نومبر 1997ء
3:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 نومبر 2013ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm	الترتیل
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اپریل 2008ء
7:15 pm	بنگلہ پروگرام
8:20 pm	پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ
9:10 pm	راہ ہدیٰ
10:40 pm	الترتیل
11:10 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا کانگریس یو ایس اے سے خطاب

18 فروری 2014ء

12:45 am	ریئل ٹاک
1:45 am	راہ ہدیٰ
3:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 اپریل 2008ء
4:25 am	پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ
5:20 am	عالمی خبریں
5:40 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:10 am	الترتیل
6:40 am	حضور انور کا کانگریس یو ایس اے سے خطاب
7:55 am	کڈز ٹائم
8:25 am	سیرت حضرت مسیح موعودؑ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ملاقات
12:35 pm	سیمینار سیرت النبی ﷺ
1:15 pm	آسٹریلین سروس
2:45 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 فروری 2014ء (سندھی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	سپینش سروس
8:45 pm	کوئیز۔ جنرل نالج
9:45 pm	سیمینار سیرت النبی ﷺ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:30 pm	حضور انور سے لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ملاقات

درخواست دعا

مکرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید بیوت الحمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی محترم میاں محمد اسحٰق صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ایک ہفتہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں زیر علاج ہیں۔ ہارٹ پرابلم کے ساتھ سانس کی بھی تکلیف ہے اور پھیپھڑوں میں شدید انفکیشن کی وجہ سے سانس میں مشکل پیش آ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 10۔ فروری

طلوع فجر	5:33
طلوع آفتاب	6:53
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:53

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

10 فروری 2014ء

2:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 2014ء
3:25 am	سوال و جواب
6:20 am	ناگویا جاپان اطفال کے ساتھ پروگرام
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ جاپان
4:15 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 اپریل 2008ء
8:00 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
9:05 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا دورہ جاپان

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئرز اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ربوہ میں
حیرت انگیز حد تک کم دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

زکریا سٹیل
لاہور
0300-4005515
0301-8465533
ایم۔ ایس۔ سی۔ آر۔ سی۔ پی
ای جی اور کلر شیٹ
ڈیلر۔
Tel: 042-37650510, 37658876, 27658938,37667414

FR-10

کمر درد کیپسول
کمر درد کی مفید دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434-6211434

داخلہ برائے 6th-9th کلاس 2014-15
کلاس 5th اور 8th کے سالانہ امتحان میں شامل ہونے والے طلباء کے لئے اگلی کلاسز میں داخلہ کیلئے یکم مارچ تا 26 مارچ 2014ء فری کوچنگ کلاسز ہوں گی۔ 27 مارچ کو ان کلاسز کا ٹیسٹ ہوگا۔ صرف کامیاب طلبہ کو داخلہ ملے گا۔ مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں۔
پرنسپل سٹی پبلک سکول
Ph:0476214399 دارالصدر جنوبی ربوہ

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622, 5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.